



سوال

(70) سری نماز میں سجدہ سہو

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سری نماز میں اگر جہری قرأت ہو تو سجدہ سہو لازم ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سری نماز میں جہری قرأت کے بارے میں ایک سوال کا جواب ”صراط مستقیم“ میں شائع ہوا تھا جس پر جامعہ ابی بکر الصدیق کرہچی کے مدرس مولانا شبیر احمد نورانی کا درج ذیل مراسلہ وصول ہوا:

”پچھلے دنوں ساتویں سال کے شمارہ نمبر ۱۰ کے دیکھنے کا اتفاق ہوا جس کے صفحہ نمبر ۳۶ کالم نمبر ۲ میں آپ کے قلم سے یہ فتویٰ درج ہے:

(۵) سری نماز میں کسی نے اگر جہری قرأت کی تو سجدہ سہو واجب ہوگا“

یہ فتویٰ دیکھنے سے مجھے تعجب ہوا جب تحقیق کی تو اس تعجب میں مزید اضافہ ہو گیا کہ یہ فتویٰ خلاف حدیث نظر آیا۔ اپنی معلومات آپ کی خدمت میں پیش کئے دیتا ہوں اگر ان کو صحیح سمجھیں تو شائع کر دیں اور اگر آپ کی تحقیق سے مختلف ہوں تو بذریعہ خط اطلاع کر دیں تاکہ اطمینان ہو سکے۔

باب القراءة فی الظهر۔

عن ابی قتادہ قال کان النبی ﷺ یقرأ فی الركبتین الاولین من صلوة الظهر ویسمع الایۃ ایامنا۔ (فتح الباری ج ۲ کتاب الاذان باب القراءة فی الظهر رقم الحدیث ۷۵۹)

وفی حدیث آخر۔ ”لمنا نصلی خلف النبی ﷺ الظهر فنسمع منه الایۃ بعد الایۃ من سورة اللقمان والذاریات۔ (فتح الباری ج ۲ ص ۲۳۵)

وقال ایضاً واستدل بہ علی جواز الجہری فی السریۃ وانہ لا یسجد سہو من فعل ذالک۔ (ایضاً)

(شبیر احمد نورانی کرہچی)



میں نورانی صاحب کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے اپنی تحقیق سے مستفید فرمایا۔ زیر بحث مسئلے میں ان کے موقف کی بنیاد وہ احادیث ہیں جن میں ذکر ہوا ہے کہ نبی کریم ﷺ ظہر کی پہلی دو رکعت میں بعض اوقات قرأت میں اتنا جہر کرتے کہ صحابہ کرام آپ کی آواز سن لیتے لیکن اس میں ہرگز صراحت نہیں ہے کہ نبی کریم ﷺ سرری نماز میں یہ جہری بھول کر کرتے تھے یا سرری نماز میں آپ نے کبھی بھول کر اونچی آواز سے

قرأت کر لی ہو اور پھر سجدہ سونہ کیا ہو۔ صحابہ کرام جو بعض اوقات آیات کی آواز سن لیتے تو یہ آپ کا قصد اُجہر نہیں ہوتا تھا بلکہ قرأت کے دوران جو خشیت اور رقت آپ پر طاری ہوتی اس کی وجہ سے یہ آواز سنائی دیتی اور اس پر سجدہ سو کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ جیسا کہ حافظ ابن حجر نے ان الفاظ کے ساتھ اس مذکورہ مقام پر اس امر کی طرف اشارہ بھی کر دیا ہے۔ بغیر قصد للاستغراق فی التدر

اور پھر احوط بھی یہی ہے کہ سرری نماز میں بھول کر قرأت جہری کرنے پر سجدہ سو کر لیا جائے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص 179

محدث فتویٰ